وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

"اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر" (طٰہٰ: 130)

صبح و شام کے صحیح اذکار

www.KitaboSunnat.com

ترتیب و تیار کردہ: ذیشان علی

ماخوذ: صحیح اذکار و وظائف از فاروق رفیع، حصن المسلم تحقیق زبیر علی زئی رحمہ اللہ، اسلامی وظائف تحقیق حافظ ندیم ظبیر تلمیذ زبیر علی زئی، الجامع الکامل از شیخ عبداللہ ضیاء اعظمی رحمہ اللہ اور کتب ستہ وغیرہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

مختصر فضائل ذکر

١) اللہ کا ذکر کرنے سے اللہ ہمیں بھی یاد کرتا ہے. البقرۃ:152

٢) جہاد کے وقت اللہ کا ذکر کرنا دشمن پر غلبے کا باعث ہے. الانفال:45

٣) اللہ کی یاد سے دل اطمینان پاتے ہیں. الرعد:28

٤) اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتوں کے لیے اللہ نے وسیع مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے. الأحزاب:35

٥) صبح شام ذکر کرنے والوں کے ساتھ اللہ نے خاص ربط رکھنے کا حکم دیا ہے. الکھف:28

٦) صبح شام اللہ کا ذکر کرنے والوں کے ساتھ خاص نرمی کا حکم ہے، انہیں دور ہٹانے والا ظالموں میں سے ہے! الانعام:52

٧) اللہ کے ذکر (دعا) سے اللہ نے نوح علیہ السلام اور ایوب علیہ السلام کو بہت بڑی آزمائشوں سے بچا لیا تھا. الانبیاء: ،8387

٨) جب بندے کے ہونٹ اللہ کے ذکر سے ہلتے ہیں تو اللہ بندے کے ساتھ ہوتا ہے (سنن ابن ماجہ:،3792 وسندہ صحیح)

٩) اللہ کو یاد کرنے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ جیسی ہے. صحیح بخاری:6407

١٠) تمام اعمال سے بہتر، اللہ کو سب سے زیادہ پسند، درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا، سونے چاندی صدقہ کرنے سے بھی افضل، اللہ کا ذکر کرنا ہے. (جامع الترمذی:،3377 وسندہ حسن)

١١) اللہ کا ذکر کرنے والوں کا درجہ جہاد کرنے، کفار کو قتل کرنے اور شہید ہونے والوں سے بھی افضل ہے. (جامع الترمذی: ،3376 وسندہ حسن)

١٢) اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والا نفاق سے بَری ہے. (المعجم الأوسط: ،6931 وسندہ حسن)

١٣) اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والا شخص صدقہ کرنے سے بخل کرنے، تہجد کے لیے نہ اٹھنے اور جہاد کے لیے بزدلی دکھانے کے باوجود ان سب چیزوں کا اجر پا لیتا ہے. (المعجم الکبیر للطبرانی:،8990 وسندہ حسن، حکماً مرفوع)

١٤) خوشحالی کے وقت اللہ کے ذکر کا عادی تکلیف اور مصیبت کے وقت اللہ کے سامنے فرشتوں کی سفارش پاتا ہے. (مصنف ابن ابی شیبہ:،31454 وسندہ صحیح ، حکماً مرفوع)

١٥) اللہ کا ذکر ہی (قیامت تک) باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں (مسند احمد:/2193 وسندہ حسن، الدعا ابن فضیل:،140 وسندہ صحیح ،حکماً مرفوع)

١٦) جو بندہ اللہ کو دل میں یاد کرتا ہے اللہ اسے دل میں یاد کرتا ہے اور جو اللہ کو مجلس میں یاد کرتا ہے تو اللہ اس کو فرشتوں کی مجلس میں یاد کرتا ہے. صحیح بخاری:7405

١٧) ایک نیکی کا دس گنا اجر جبکہ ایک بدی کا ایک ہی گناہ ہے. (سنن ابن ماجہ:،3821 وسندہ صحیح)

١٨) ایسی مجلس میں بیٹھنا جس میں اللہ کا ذکر نہ کیا جائے اور نبی ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے تو روز قیامت یہ مجلس حسرت و افسوس اور سزا کا باعث بنے گی. (عمل الیوم واللیلہ لابن السنی:،450 وسندہ حسن)

١٩) اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے (مفردون) ہر ایک سے سبقت لے گئے ہیں. صحیح مسلم:6808

٢٠) اللہ کا مسلسل ذکر کرنا عمل کے لحاظ سے کافی نہیں بلکہ اجر کے لحاظ سے اضافی ہے! (الآحادوالمثانی لابن ابی عاصم:،1356 وسندہ حسن)

٢١) اللہ کا ذکر کرنے والا اپنے آپ کو اللہ کی حفاظت کے محفوظ قلعے میں بند کر لیتا ہے، جنات و شیاطین اس کا کچھ نہیں بگار سکتے. (صحیح ابن حبان:،6233 وسندہ صحیح)

٢٢) جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اللہ کے خوف سے اس کی آنکھیں بہہ پڑیں تو وہ قیامت کے دن اللہ کے عرش کا سایہ پائے گا. صحیح بخاری:660

٢٣) مسلسل (ہمیشہ) اللہ کا ذکر کرنے سے فرشتے ہمارے بستروں اور ہمارے راستوں پر ہم سے مصافحہ کریں، لیکن ہم یہ مسلسل ذکر کر نہیں سکتے. صحیح مسلم:6966

٢٤) اللہ کا ذکر اس قدر کرنا چاہیے کہ منافق کہے کہ یہ شخص دیوانہ و مجنون ہے. (صحیح ابن حبان:،817 وسندہ حسن)

٢٥) اللہ کے ذکر کی مجلس کو فرشتے گھیر لیتے ہیں، رحمت ان پر سایہ فگن ہوتی ہے، ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ فرشتوں میں ان پر فخر کرتا ہے. صحیح مسلم: 6855

٢٦) اللہ کے ذکر کے سوا زیادہ گفتگو دلوں کی سختی اور اللہ سے دوری کا باعث ہے. (جامع الترمذی:،2411 وسندہ حسن)

٢٧) جن کی زبان اللہ کے ذکر سے ہر وقت تر رہتی ہے وہ جنت میں ہنستے ہوے داخل ہونگے. (مصنف ابن ابی شیبہ:،31432 وسندہ حسن ،حکماً مرفوع)

٢٨) اللہ کا ذکر، معلم اور متعلم کے سوا دنیا ساری ملعون ہے. (جامع الترمذی:،2322 وسندہ حسن)

٢٩) اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے کی اللہ دعا رد نہیں کرتا. الصحیحہ:1211

صبح کے اذکار

صبح کے اذکار کا وقت: طلوع فجر (فجر کا وقت داخل ہونے) سے چاشت کا وقت داخل ہونے تک (یعنی سورج نکلنے سے تقریباً پندرہ بیس منٹ بعد تک) صحیح مسلم: 1526

1) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ صبح کے وقت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ترجمہ: ہم نے صبح کی اور اللہ کی تمام بادشاہت نے صبح کی ، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے ، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے، تمام تعریف اس کو سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی بھلائی کا جو اس کے بعد ہے۔ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس دن میں ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس کے بعد ہے۔ اے میرے رب! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے۔ میرے رب! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

صحیح مسلم:،6908 سنن ابو داؤد: 5071

2) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ، جب صبح ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

ترجمہ: "اے اللہ! ہم نے تیرے (فضل کے) ساتھ صبح کی اور تیرے (فضل کے) ساتھ شام کرتے ہیں۔ تیرے ہی فضل سے زندہ اور تیرے ہی نام پر مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔" سنن ابو داؤد:،5068 جامع الترمذی:،3391 سنن ابن ماجہ:،3868 شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے

3) سیدنا عبد الرحمن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت ان کلمات کا اہتمام کرتے تھے:

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ترجمہ: "ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے والد ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر، جو یکسو مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔" عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: ،34 مسند احمد: 3/407 حافظ ندیم ظہیر نے اسے حسن کہا ہے

4) رسول اللہ ﷺ طلوع فجر کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

"اے اللہ! میں قبر کے عذاب اور قبر کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں"

مسند احمد:22328 شیخ شعیب الانوؤط نے حسن کہا ہے. ابو عیسی خراسانی کو امام ابن حبان، ذہبی (الکاشف: 6774) ابن خلفون اور ہیثمی نے ثقہ کہا ہے. عبداللہ بن قاسم کی توثیق ابن حبان، ہیثمی (مجمع الزوائد: 10/115) ،حاکم و ذہبی نے کی ہے (حاکم: 4553). یہ دونوں راوی زبیر علی زئی رحمہ اللہ کے نزدیک بھی حسن الحدیث ہیں (دیکھیے نور العینین)

5) پورے دن کا شکر ادا کریں

سیدنا عبداللہ بن غنام البیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے صبح کے وقت یہ کہہ لیا:

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

" اے اللہ! صبح کے وقت مجھے جو بھی نعمت حاصل ہے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو بھی تو وہ تیرے اکیلے ہی کی طرف سے ہے۔تیرا کوئی شریک نہیں۔پس تیری ہی حمد ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔" تو اس نے اپنے اس دن کا شکر ادا کر لیا."

سنن ابو داؤد: ،5073 صحیح ابن حبان: ،861 الأحاديث المختارة للضياء المقدسي: 11/ 134 امام ابن حبان اور ضیاء المقدسی نے صحیح کہا ہے جبکہ حافظ ابن حجر اور شیخ حسین أسد نے اس روایت کو حسن کہا ہے. امام نووی نے جید کہا ہے. عبداللہ بن عنبۃ حسن الحدیث ہے.

6) صبح کے وقت 3 مرتبہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم صبح کے وقت یہ دعا 3 بار پڑھو:

أَصْبَحْتُ أُثْنِيَ عَلَيْكَ حَمْدًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: "اے اللہ ! صبح کی میں نے آپ کی تعریف کرتے ہوئے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے ۔" عمل الیوم واللیلہ للنسائی: ،571 شیخ فاروق حماد اور علامہ مقبل بن ھادی الوادعی نے اسے حسن کہا ہے. معاویہ بن صالح صدوق ہے

7) فجر سے چاشت تک کا مسلسل ثواب

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے ہاں سے باہر تشریف لے گئے ، اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں تھیں ، پھر دن چڑھنے کے بعد آپ ﷺ ان کے پاس واپس تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں ۔ آپ نے فرمایا : " تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا ؟" انہوں نے عرض کی : جی ہاں ، نبی کریم ﷺ نے فرمایا : " تمہارے (ہاں سے جانے کے) بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے ہیں ، اگر ان کو ان کے ساتھ تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن میں بڑھ جائیں :

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

"پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند ہے اور جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے ۔" صحیح مسلم: 6913

8) سو (100) بار أستغفر اللہ

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بیٹھے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا :" میں نے کبھی کوئی صبح نہیں گزاری مگر میں نے اس میں اللہ تعالی سے سو مرتبہ استغفار ضرور کیا۔"

مصنف ابن ابی شیبہ:،30058 عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:،441 سلسلۃ الصحیحۃ:،1600 شیخ البانی نے حسن کہا ہے

9) صبح سے دوپہر تک مسلسل ثواب

سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور وہ (اس وقت) اپنی مسجد میں تھیں (جہاں وہ باقاعدہ گھر میں نماز پڑھتی تھیں)،دوپہر میں رسول اللہ ﷺ کا ان کے پاس سے پھر گزر ہوا،رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: تب سے تم اسی حال میں ہو؟ (یعنی اسی وقت سے اس وقت تک تم ذکرو تسبیح ہی میں بیٹھی ہو) انہوں نے کہا: جی ہاں،آپ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں چند کلمے ایسے نہ سکھا دوں جنہیں تم کہہ لیا کرو۔(اور پھر پورا ثواب پاؤ) وہ کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ،

[سبحان اللہ عدد خلقہ] "اللہ کی تسبیح ہے،اس کی مخلوقات کی تعداد کے برابر۔" تین دفعہ [سبحان اللہ رضا نفسہ] "اللہ کی تسبیح ہے اس کی رضا مندی کے مطابق۔" تین دفعہ [سبحان اللہ زنۃ عرشہ] "اللہ کی تسبیح ہے اس کے عرش کے وزن کے مطابق۔" تین دفعہ [سبحان اللہ مداد کلماتہ] "اللہ کی تسبیح ہے اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔" تین دفعہ۔

جامع الترمذی:،3555 سنن نسائی:،1353 اس کی سند صحیح ہے

10) چار (4) دفعہ پڑھنے سے جہنم کی آگ سے مکمل آزادی اور کرنے سے پہلے ہی گناہوں کی معافی

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص صبح کے وقت درج ذیل دعا پڑھ لے،تو اللہ تعالیٰ اس کا چوتھائی حصہ آگ سے آزاد فرما دے گا۔اور جو شخص اسے دو بار پڑھے،اللہ اس کا آدھا حصہ آگ سے آزاد کر دے گا۔اور جو شخص اسے تین بار پڑھے،اللہ تعالیٰ اس کا تین چوتھائی آگ سے آزاد کر دے گا۔اور جو شخص چار بار پڑھے،تو اللہ تعالیٰ اسے (کامل طور پر) آگ سے آزاد فرما دے گا۔" اور فرمایا: " جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے تو وہ اس دن میں جو گناہ بھی کرے گا، للہ اسے معاف کر دے گا (دعا کے کلمات یہ ہیں:)

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ، أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ،

"اے اللہ! میں نے صبح کی ہے اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے اور دیگر فرشتوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے،تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔اور محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔"

سنن ابو داؤد: 5069، 5078، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:9 ، شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ اور شیخ شعیب الانوؤط نے حسن کہا ہے.

11) فجر کی سنتوں کے بعد کی دعا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فجر کی دو سنتوں کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ، وَفِي بَصَرِي نُورًا ، وَفِي سَمْعِي نُورًا ، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا ، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا ، وَفَوْقِي نُورًا ، وَتَحْتِي نُورًا ، وَأَمَامِي نُورًا ، وَخَلْفِي نُورًا ، وَاجْعَلْ لِي نُورًا ، وَفِي لِسَانِي نُورًا ، وَعَصَبِي نُورًا ، وَلَحْمِي نُورًا ، وَدَمِي نُورًا ، وَشَعْرِي نُورًا ، وَبَشَرِي نُورًا ، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا ، وَعَظِّمْ لِي نُورًا ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي نُورًا

"اے اللہ ! میرے دل میں میری آنکھوں میں ، میرے کانوں میں ، میرے دائیں اور بائیں، میرے اوپر نیچے اور میرے آگے پیچھے نور کر دے اور میرے لیے نور کر دے۔ میری زبان، میرے پٹھوں، میرے گوشت، میرے خون میرے بالوں اور میرے چمڑے میں نور کر دے۔ میری ذات میں نور کر دے، میرے لیے نور کو بڑھا اور مجھے نور عطا فرما" صحیح بخاری:،6316 صحیح مسلم: 1794

12) تمام اہل زمین سے افضل شخص

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے نماز فجر کے بعد دوزانو حالت میں (سلام پھیرنے کے بعد پیر موڑے بغیر) سو مرتبہ یہ کلمات کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

" اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کو سزاوار ہے ،وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے ، اس کے ہاتھ میں تمام خیر ہے اور وہ ہر چیز پر پورا قادر ہے۔" تو وہ تمام اہل زمین سے عمل میں افضل ہو گا سوائے ایسا ہی عمل کرنے والے کے."

عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: ،142 معجم الکبیر للطبرانی: 8075 ، شیخ فاروق رفیع نے حسن کہا ہے

شام کے اذکار

شام کے اذکار کا وقت: عصر کا وقت داخل ہونے سے غروب آفتاب تک افضل وقت ہے

1) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ شام کے وقت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ،وَلَهُ الْحَمْدُ ،وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ،رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ ،وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ،وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ ،وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ،رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ ،وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ ،وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ترجمہ: " ہم نے شام کی اور سارا ملک (شام کے وقت بھی) اللہ کا ہوا ، سب شکر اور تعریف اللہ کے لیے ہے ، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، وہ اکیلا (مالک ، معبود) ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں ۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر طرح کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۔ اے اللہ ! میں تجھ سے اس رات کی بھلائی مانگتا ہوں اور تجھ سے اس رات کی اور اس کے بعد (کے ہر لمحے) کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں ، اے اللہ ! میں کسل مندی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں ، اے اللہ ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم میں کسی بھی قسم کے عذاب سے اور قبر میں کسی بھی قسم کے عذاب سے ۔"

صحیح مسلم:،6908 سنن ابو داؤد: 5071

2) سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ، جب شام ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا ،وَبِكَ أَصْبَحْنَا ،وَبِكَ نَحْيَا،وَبِكَ نَمُوتُ،وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

ترجمہ: "اے اللہ! ہم نے تیرے (فضل کے) ساتھ شام کی اور تیرے (فضل کے) ساتھ صبح کرتے ہیں۔ تیرے ہی فضل سے زندہ اور تیرے ہی نام پر مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے"

سنن ابو داؤد:،5068 جامع الترمذی:،3391 سنن ابن ماجہ:،3868 شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے

3) سیدنا عبد الرحمن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت ان کلمات کا اہتمام کرتے تھے:

أَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ ، وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ترجمہ: "ہم نے شام کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر ، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے والد ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر ، جو یکسو مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔"

عمل الیوم واللیلہ لابن السنی: ،34 مسند احمد: 3/407 حافظ ندیم ظہیر نے اسے حسن کہا ہے

4) پوری رات کا شکر ادا کریں

سیدنا عبداللہ بن غنام البیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے شام کے وقت یہ کہہ لیا:

اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسٰى بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ

" اے اللہ! شام کے وقت مجھے جو بھی نعمت حاصل ہے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو بھی تو وہ تیرے اکیلے ہی کی طرف سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ پس تیری ہی حمد ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔"

تو اس نے اپنی اس رات کا شکر ادا کر لیا."

سنن ابو داؤد: 5073، صحیح ابن حبان: 861، الأحاديث المختارة للضياء المقدسي: 11/ 134

امام ابن حبان اور ضیاء المقدسی نے صحیح کہا ہے جبکہ حافظ ابن حجر اور شیخ حسین أسد نے اس روایت کو حسن کہا ہے. امام نووی نے جید کہا ہے. عبداللہ بن عنبسۃ حسن الحدیث ہے.

5) شام کے وقت 3 مرتبہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم شام کے وقت یہ دعا 3 بار پڑھو:

أَمْسَيْتُ أُثْنِيَ عَلَيْكَ حَمْدًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: "اے اللہ ! شام کی میں نے آپ کی تعریف کرتے ہوئے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے ۔"

عمل الیوم واللیلہ للنسائی: 571، شیخ فاروق حماد اور علامہ مقبل بن ھادی الوادعی نے اسے حسن کہا ہے.

6) چار (4) دفعہ پڑھنے سے جہنم کی آگ سے مکمل آزادی اور کرنے سے پہلے ہی گناہوں کی معافی

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص شام کے وقت درج ذیل دعا پڑھ لے، تو اللہ تعالیٰ اس کا چوتھائی حصہ آگ سے آزاد فرما دے گا۔اور جو شخص اسے دو بار پڑھے، اللہ اس کا آدھا حصہ آگ سے آزاد کر دے گا۔اور جو شخص اسے تین بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کا تین چوتھائی آگ سے آزاد کر دے گا۔اور جو شخص چار بار پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے (کامل طور پر) آگ سے آزاد فرما دے گا۔"
اور فرمایا: " جو شخص شام کے وقت یہ کہہ لے تو وہ اس رات میں جو گناہ بھی کرے گا، للہ اسے معاف کر دے گا (دعا کے کلمات یہ ہیں:)

اَللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ ، أُشْهِدُكَ ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ ، وَمَلَائِكَتَكَ ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ ، أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ ، وَرَسُولُكَ

"اے اللہ! میں نے شام کی ہے اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے اور دیگر فرشتوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔اور محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔"

سنن ابو داؤد: 5069، 5078، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:9 ، شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ اور شیخ شعیب الانوؤط نے حسن کہا ہے.

7) ہر قسم کے زہریلے اور ڈسنے والے جانور سے حفاظت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی : اللہ کے رسول ! مجھے اس بچھو سے کتنی شدید تکلیف پہنچی جس نے کل رات مجھے کاٹ لیا ! آپ ﷺ نے فرمایا : "اگر تم نے جب رات کی تھی ، یہ (کلمات) 3 دفعہ کہہ دیتے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

" میں ہر اس چیز کے شر سے جسے اللہ نے پیدا کیا ، اس کے کامل ترین کلمات کی پناہ میں آتا ہوں"

تو وہ (بچھو) تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا ۔"

عمل الیوم واللیلہ للنسائی ،590 شیخ فاروق رفیع نے حسن کہا ہے. صحیح مسلم:،6880 صحیح ابن حبان:1020

8) ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تعلیم دی کہ مغرب کی اذان کے وقت (شام کے وقت) یہ دعا پڑھا کروں:

اَللَّهُمَّ هَذَا اسْتِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَحُضُورُ صَلَوَاتِكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي

"اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کا وقت ہے اور تجھے یاد کرنے کی آوازوں اور تیری نماز کے لیے پہنچنے کا وقت ہے میں (ایسے وقت میں) اپنی مغفرت کے لیے تجھ سے درخواست کرتا ہوں."

جامع الترمذی:،3589 سنن ابو داؤد:،530 مشکاۃ المصابیح:669 شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے

صبح و شام کے مشترکہ اذکار

1) بہت جامع دعا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان الخیر (حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ) کو بلایا اور فرمایا: "اللہ تعالی کا نبی چاہتا ہے تمہیں کچھ کلمات عطا کرے جو تم رحمٰن سے مانگو اور اس کے ساتھ دن رات دعائیں مانگو. یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَّإِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ، وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا

اے اللہ! بلاشبہ میں آپ سے ایمان میں صحت، اچھے اخلاق کے ساتھ ایمان ،ایسی کامیابی جس کے پیچھے فلاح ہو، آپ کی رحمت، عافیت، مغفرت اور رضامندی کا سوال کرتا ہوں "

عمل الیوم واللیلہ للنسائی 21 ، مستدرک الحاکم: ،1919 مسند أحمد: ،8272 حافظ ندیم ظہیر نے اس روایت کو حسن کہا ہے، عبداللہ بن ولید حسن الحدیث ہے. امام ابن حبان،حاکم،ذہبی اور ہیثمی نے ان کو ثقہ کہا ہے.

2) جہنم سے آزادی

مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں راز داری کے انداز میں فرمایا "جب تم نماز مغرب سے سلام پھیرو تو سات بار اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ " اے للہ! مجھے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھ۔" کہہ لیا کرو، اگر تم یہ کہہ لو اور اسی رات مر جاؤ تو تمہارے لیے جہنم سے بچاؤ لکھ دیا جائے گا اور جب صبح کی نماز پڑھ چکو تو اسی طرح کہہ لیا کرو ' اگر تم اس دن میں مر گئے تو تمہارے لیے جہنم سے بچاؤ لکھ دیا جائے گا۔"

سنن ابو داؤد: ،5079 شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے. حارث بن مسلم راجح موقف میں حسن الحدیث ہے.

3) ہر قسم کی آفت و مصیبت سے حفاظت

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ' آپ ﷺ فرماتے تھے "جس نے (شام کو) تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ،وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

" اللہ کے نام سے،وہ ذات کہ اس کے نام سے کوئی چیز زمین میں ہو یا آسمان میں ' نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سنتا ہے اور خوب جانتا ہے۔" اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔" راوی نے بیان کیا کہ اس حدیث کے روایت کرنے والے ابان بن عثمان کو فالج ہو گیا تھا تو ان سے حدیث سننے والا،ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا ' مجھے دیکھتے کیا ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا ہے۔لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا تھا۔

سنن ابو داؤد: ،5088 جامع الترمذی:،3388 شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے

4) آنکھ جھپکنے کے برابر بھی اللہ کی رحمت سے دوری نہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا : "میں جو تمہیں تاکید کرتا ہوں اس پر عمل کرنے سے تمہیں کیا رکاوٹ ہے ؟ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگا کرو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں تو میرے تمام کاموں کی اصلاح فرما دے اور آنکھ جھپکنے کے لیے بھی تو مجھے میرے آسرے پر نہ چھوڑ"

عمل الیوم واللیلہ للنسائی 570 ، مستدرک الحاکم: 2000، شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے

5) چوبیس گھنٹے جنت کی مہر

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"سیدالاستغفار (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) یہ ہے کہ یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

"اے اللہ ! تو میرا رب ہے ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں ۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں ۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا ۔"

جس نے دن کے وقت یہ کلمات صدق دل سے ادا کیے اور اس دن شام ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے ان کلمات کو صدق دل سے رات کے وقت پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیاتو وہ جنتی ہے۔" صحیح بخاری:6306

6) حفاظت کی بہترین دعا

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ شام کو اور صبح کے وقت یہ دعائیں نہ چھوڑا کرتے تھے (ہمیشہ پڑھا کرتے تھے) :

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ،اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِي ،وَدُنْيَايَ ،وَأَهْلِي ،وَمَالِيْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي ،وَآمِنْ رَوْعَاتِي ،اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ ،وَمِنْ خَلْفِي ،وَعَنْ يَمِيْنِي ،وَعَنْ شِمَالِي ،وَمِنْ فَوْقِي ،وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں ہر طرح کے آرام اور راحت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں۔اے اللہ! میرے عیب چھپا دے۔مجھے میری گھبراہٹوں سے امن عنایت فرما۔یا اللہ! میرے آگے،میرے پیچھے،میرے دائیں،میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے (زمین میں دھنس کر) ہلاک کر دیا جاؤں۔" سنن ابو داؤد:،5074 سنن نسائی:،5531 صحیح

7) سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے صبح اور شام کے وقت سات (7) بار یہ کہہ لیا:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ،عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ،وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے" تو اللہ تعالیٰ اسے (دنیا و آخرت) کے تمام غموں سے کافی ہو جائے گا. خواہ اس نے سچے دل سے یہ کلمہ کہا ہو یا جھوٹے دل سے۔" سنن ابو داؤد: ،5071 عمل الیوم واللیلۃ لا بن السنی:70 اسنادہ حسن

8) ابو بکر رضی اللہ عنہ کو تحفہ

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجئیے جسے میں صبح اور شام میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا: "ابو بکر! (یہ دعا) پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ

"اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، کھلی ہوئی اور پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے، کوئی معبود برحق نہیں ہے سوائے تیرے، تو ہر چیز کا رب (پالنے والا) اور اس کا بادشاہ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر اور اس کے جال اور پھندوں سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے آپ کے خلاف کوئی گناہ کر بیٹھوں، یا اس گناہ میں کسی مسلمان کو ملوث کردوں."

مسند احمد:63 اسنادہ صحیح، جامع الترمذی:3529 اسنادہ حسن

9) آخری 3 سورتیں ہر چیز سے کافی

عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے تو آپ ﷺ نے فرمایا "کہو" تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہو "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ". "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو (یعنی آخری 3 سورتیں مکمل تین بار پڑھ لو) تو ہر چیز سے تمہاری کفایت ہو جائے گی۔"

جامع الترمذی: 3575، سنن ابو داؤد: 5082، شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا

10) صبح و شام کا بہترین عمل (جِنّات سے حفاظت)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام دس مرتبہ یہ کلمات کہہ لے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کے لئے بادشاہت ہے اور سب تعریف اس کے لیے ہے۔ وہ زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" تو اللہ تعالی ان کلمات کی ہر مرتبہ ادائیگی کے عوض اس شخص کے لیے:

۱) دس نیکیاں لکھے گا (کل 100 نیکیاں)

۲) ان کے سبب اس کے دس گناہ مٹادے گا (کل 100 گناہ)

۳) اس کے دس درجات بلند کرے گا (کل 100 درجات)

٤) یہ کلمات اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر و ثواب کا باعث

٥) اور دن کے آغاز سے اختتام تک اس کی (جنات و شیاطین سے) حفاظت کا ذریعہ (ہتھیار) ہوں گے

٦) نیز اس دن وہ اس سے بڑا کوئی عمل انجام نہیں دے گا اور اگر شام کو کہے تو بھی اسی کی مثل ہوگا!

مسند احمد:،23568 معجم الکبیر للطبرانی: 4/127 ، کتاب الدعا للطبرانی: ،337 اسنادہ حسن، سلسلہ احادیث صحیحہ :114

11) ایک دفعہ پڑھنے کی فضیلت!

سیدنا ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے ، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے ، جب کہ وہ زندہ ہے ، وہ موت سے دوچار نہ ہو گا اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے۔" تو یہ کلمات کے بدلے اس کے لیے:

١) دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

٢) اس سے دس گناہ دور کیے جاتے ہیں

٣) یہ کلمات اس کے لیے دس گردنیں (غلام) آزاد کرنے کی طرح ہیں

٤) اور سارا دن اس کے لیے (جنات و شیاطین سے) حفاظت کا باعث ہیں حتی کہ شام ہو جائے

اور جو شخص شام کے وقت یہ کلمات کہے تو یہ اس کے لیے صبح تک (اتنے ہی اجر و ثواب اور حفاظت کا) ذریعہ ہیں۔"

عمل الیوم واللیلہ لابن السنی:،64 الدعا للطبرانی:332 شیخ فاروق رفیع نے اسے صحیح کہا ہے

12) وظیفے کی صداقت پر خواب میں دیدار نبی ﷺ ہوا

سیدنا ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

"ایک اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اس کا کوئی ساجھی نہیں، بادشاہت اسی کی ہے ' تعریف اسی کی ہے اور وہ ہر شے پر خوب قادر ہے۔" تو اسے

١) اولاد اسماعیل علیہ السلام میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہو گا

٢) اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی

٣) اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی

٤) اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے

٥) اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا
اور اگر شام کو یہ کہہ لے ' تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔" ایک آدمی نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور کہا: اے اللہ کے رسول! ابوعیاش آپ سے اس اس طرح روایت کرتے ہیں ' آپ ﷺ نے فرمایا" ابوعیاش نے سچ کہا ہے۔" سنن ابو داؤد:،5077 سنن ابن ماجہ:،3867 شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے.
اس کو دس دفعہ پڑھنا بھی ثابت ہے، عمل الیوم واللیلہ:،26 مسند احمد:،8719 اسنادہ حسن

13) روز اربوں روپے صدقہ کریں اور قیامت کے دن ممتاز ترین درجہ پائیں

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
١) "جو شخص طلوع آفتاب سے قبل اور غروب آفتاب سے قبل 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہے تو یہ کلمات 100 اونٹ صدقہ کرنے سے بہتر ہیں!
٢) جو شخص طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے قبل 100 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو یہ کلمات 100 گھوڑے، جن پر غلہ لدا ہو، سے افضل ہیں!
٣) جو شخص طلوع آفتاب سے قبل اور غروب آفتاب سے قبل 100 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہے تو یہ کلمات 100 غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں!
٤) جو شخص طلوع آفتاب سے قبل اور غروب آفتاب سے قبل 100 مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ،لَهُ الْمُلْكُ ،وَلَهُ الْحَمْدُ ،وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ کہے تو روز قیامت اس سے افضل عمل لے کر کوئی شخص نہ آئے گا، سوائے اس شخص کے جس نے یہ کلمات کہے یا اس سے زیادہ کلمات کہے [اور 100 غلام اولاد اسماعیل علیہ السلام سے آزاد کرنے کا ثواب، 1000 نیکیاں، 1000 گناہ معاف، اور 1000 درجے جنت میں بلند ، شام کو بھی اسی کی مثل ثواب اور اس سے پہلے گزر جانے والا کوئی شخص اس سے سبقت نہیں لے جا سکے گا' بعد والوں میں سے کوئی شخص اس کے مقام کو نہیں پا سکے گا]! "
عمل الیوم واللیلہ للنسائی:821 زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے مشکاۃ: 2312 کے حاشیے میں اسے حسن کہا ہے۔ شیخ عبداللہ اعظمی: حسن، صحیح الترغیب والترہیب:.658 **نوٹ:** قوسین میں موجود فضیلت صحیح بخاری:6403 اور سنن ابو داؤد:5077 کے درمیان جمع و تطبیق ہے. ہر نیکی کا دس گنا اجر دیا جاتا ہے! مسند احمد:6740 شعیب: اسنادہ حسن

14) قیامت کے دن ممتاز ترین درجہ پانے والا آسان وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی شخص جب صبح کرے اور جب شام کرے تو 100 بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ کہے تو قیامت کے روز کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس کے جو اتنی بار (یہ کلمات) کہے یا اس سے زیادہ بار کہے۔" صحیح مسلم: 6843، اس کو پڑھنے سے تمام گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں.

15) سب مخلوقات سے اعلیٰ اعمال

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص صبح کے وقت 100 بار سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ کہہ لے اور اسی طرح شام کو بھی تو مخلوقات میں سے اس کے برابر کسی کا درجہ نہیں ہے! سنن ابو داؤد: 5091، صحیح ابن حبان: 1860، اسنادہ صحیح

16) جو بھی دعا کر اللہ قبول کرے گا

حسن بصری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: "میں تجھے وہ حدیث نہ بیان کروں، جو میں نے کئی مرتبہ رسول اللہ ﷺ سے، کئی مرتبہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے اور کئی بار سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔" (حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی: "ضرور سنایئے۔" انھوں نے کہا: "جو شخص صبح و شام یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَأَنْتَ تَهْدِيْنِي، وَأَنْتَ تُطْعِمُنِيْ، وَأَنْتَ تَسْقِيْنِي، وَأَنْتَ تُمِيْتُنِي، وَأَنْتَ تُحْيِيْنِيْ

"اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا، تو میری رہنمائی کرتا ہے، تو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے، تو مجھے موت دے گا اور تو ہی مجھے زندہ کرے گا۔" معجم الأوسط طبرانی: 1028، شیخ فاروق رفیع نے اسے حسن کہا ہے تو وہ جو بھی مانگے اللہ تعالی اسے عطا کرے گا."

17) قیامت کے دن اللہ راضی کردے گا

ابوسلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی طرف اٹھ کر گئے اور کہا: مجھے ایسی حدیث بیان کیجئیے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو اور وہ صرف آپ کو بتائی ہو، عام لوگوں سے نہ کہی ہو، تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی مسلمان آدمی صبح و شام تین مرتبہ کہتا ہے:

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

"میں اللہ کے رب ہونے پر،اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔" تو پھر اللہ پر حق ہے کہ وہ روز قیامت اس (شخص) کو راضی کرے۔"

سنن ابو داؤد: ،5072 سنن ابن ماجہ: ،3870 جامع الترمذی:،3389 شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے

18) آیت الکرسی اور جنات سے حفاظت

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے (جن سے) دریافت کیا: ہم (بنی نوع انسان) تم سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ اس نے جواب دیا: سورہ بقرہ میں موجود اس آیت (آیت الکرسی) کے ذریعے :

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ..... (2:255)

جو شخص شام کے وقت یہ آیت پڑھ لے گا وہ صبح ہونے تک محفوظ رہے گا اور جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھ لے گا' وہ شام ہونے تک ہم سے محفوظ رہے گا. اگلے دن صبح حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے یہ بات ذکر کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اس خبیث نے سچ بیان کیا ہے."

الأحاديث المختارة للضياء المقدسي:،1260 شیخ ارشد کمال نے اسے حسن کہا ہے. صحیح الترغیب والترھیب:،662 مجمع الزوائد: 10/118 سنن الکبری للنسائي: ،10731 صحیح ابن حبان:784 ، مستدک الحاکم:،2064 اس حدیث کو امام ضیاء المقدسی، امام ابن حبان، امام حاکم، امام ذہبی، شیخ البانی، شیخ عبداللہ اعظمی، شیخ فاروق رفیع ، شیخ عبداللہ بن دھیق نے صحیح کہا ہے جبکہ امام منذری نے جید اور شعیب الانوؤط نے اسنادہ قوی کہا ہے. امام ہیثمی نے اس کے تمام راویوں کو ثقہ کہا ہے. فضائل القرآن للنسائي:42 (روایت ابوہریرہ) ،غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری نے حسن کہا ہے.

19) دو مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنے سے جنون و پاگل پن سے حفاظت

سیدنا علاقہ بن صحار تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سے واپس آ رہے تھے، تو ہم ایک عرب قبیلے کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ہمیں پتہ چلا کہ تم اس آدمی سے خیر (یعنی قرآن) لے کر آ رہے ہو، کیا تمہارے پاس کوئی دوائی یا دم ہے کیونکہ ہمارے پاس ایک مجنون شخص جکڑا ہوا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں،وہ اس جکڑے ہوئے دیوانے کو لے آئے تو میں نے تین روز صبح و شام دو دو مرتبہ سورۂ فاتحہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (1 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (2)..... کا دم کیا، میں اپنی تھوک (منہ میں) جمع کر لیتا پھر اسے (اس مجنون پر) تھوک دیتا،راوی بیان کرتے ہیں، اس کی بیماری اور دیوانگی جاتی رہی تو انہوں نے مجھے اجرت میں سو بکریاں دیں تو میں نے کہا: نہیں، (میں اسے نہیں لوں گا) حتی کہ میں نبی ﷺ سے پوچھ لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے میری عمر کی قسم! یہ اس کے لیے حلال ہیں، کچھ ایسے ہیں جو جھوٹے دم کے ذریعے کھاتے ہیں، جبکہ تم نے اچھے دم سے کھایا۔"

مسند احمد: 21835، 21836 صحیح ابن حبان:6110 مستدرک حاکم: 2055، سنن ابو داؤد:3420 امام حاکم اور امام ذہبی نے اسے صحیح کہا ہے. مشکاۃ المصابیح: 2986 شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ اور شیخ شعیب الانوؤط نے اسے حسن کہا ہے.

20) سورہ یس پڑھنے سے ہر کام میں آسانی ہی آسانی

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا (کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) : "جو شخص صبح کے وقت یاسین پڑھے تو اسے شام تک آسانی عطا ہوگی ۔اور جو شخص رات کے آغاز میں (مغرب کے بعد) یاسین پڑھے تو اسے صبح تک آسانی عطا ہوگی (یعنی اس کے دن و رات آرام و راحت سے گزریں گے)"

سنن دارمی:3419 ، شیخ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے. یہ حدیث حکماً مرفوع ہے.

Download HD pdf (56Mb) : bit.ly/azkaar_HD

Zeeshan30284@gmail.com